بِل C-24 ، نیا شہریت کا قانون ، شہریت حاصل کرنا اور زیادہ مشکل اور کھونا زیادہ آسان ہو گا۔

کینیڈین ایسو سی ایشن آف لائیرز | اپریل ، ۲۰۱۴

---

۶ فروری ۲۰۱۴ کو وفاقی حکومت نے بِل C-24 متعارف کرایا، ایک قانون جو کینیڈا کے سِٹیزن شِپ ایکٹ کو تبدیل کرتا ہے۔ یہ نیا قانون کینیڈین شہریت کے بنیادی حصوں، جن سے ہم واقف ہیں، کو تبدیل کرتا ہے۔

اگر پاس ہو گیا تو بِل C-24 نئے امیگریشن حاصل کرنے والوں کے لئے کینیڈین شہریت کے حصول کو مزید مشکل بنا دے گا اور کینیڈا کے کئی رہنے والوں کی شہریت کو کھونا آسان بنا دے گا، خاص طور پر اگر ان کے پاس دہری شہریت ہے تو۔ کینیڈا میں رہنے والوں کی اکثریت یہ نہیں جانتی کہ کِن طریقوں سے بِل C-24 انکے کینیڈا کے شہری بننے کے حق کی جڑیں کھودے گا۔ کینیڈا کے ریفیوجی وکیلوں کی انجمن نے سِٹیزن شِپ ایکٹ میں سب سے زیادہ اہمیت رکھنے والی تبدیلیوں کا ایک خلاصہ پیش کیا ہے۔ **اگر آپ کو کینیڈا کے بہت سے رہنے والوں کی شہریت کے حقوق کے کھوئے جانے پر تشویش ہے تو ہم آپ سے پُر زور گزارش کرتے ہیں کہ آپ اپنے پارلیمنٹ ممبر سے ، بِل C-24 کے پاس ہونے سے پہلے، رابطہ کیجئے۔**

کینیڈا میں شہریت ہمیشہ محفوظ رہی ہے۔ چاہے آپ یہاں پیدا ہوئے ہوں یا مہاجر ہوں ، ایک دفعہ جب آپ کو کینیڈا کی شہریت دی جائے تو آپ محفوظ ہوتے ہیں۔ موجودہ نظام کے تحت آپ کی شہریت نہیں چھینی جاسکتی تاآنکہ آپ نے یہ فراڈ سے حاصل کی ہو، اور اس پر بھی اگر وفاقی عدالت کا جج ایک فُل کورٹ کی شنوائی کے بعد یہ فیصلہ دے۔ موجودہ نظام میں اگر آپ جج کے ساتھ متفق نہیں ہیں تو آپ کو اپیل کا حق حاصل ہے۔ نئے قانون کے مطابق ، آپ کی شہریت چھِن جانے کے کئی طریقے ہوں گے۔ علاوہ ازیں، یہ فیصلہ کہ آپ کی شہریت چھینی جائے ایک سرکاری بیورو کریٹ کرے گا جو آپ کو لکھ کر مطلع کرے گا بجائے اس کے کہ آپ کو اس کی موجودگی میں اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع ملے۔

شہریت حاصل کرنا کیوں زیادہ مشکل ہو گا؟

نئے مہاجروں کو شہریت کی درخواست دینے سے پہلے زیادہ انتظار کرنا ہو گا۔ بوڑھوں اور نوجوانوں کو اب شہریت کی اہلیت کے لئے زباندانی اور علم کا امتحان دینا ہو گا۔ شہریت کے لئے درخواستوں کی فیس تین گُنا کر دی گئی ہے۔ جن کو انکار ہو جائے گا انکو اپیل کا حق حاصل نہیں ہو گا۔

۱. **زبان اور کینیڈا کے علمی امتحان :** نئے قانون کے تحت ، ۱۴ سے ۶۴ سال تک کے درخواست گزاروں کو زبان اور کینیڈا کے علم کے امتحان انگریزی یا فرانسیسی میں پاس کرنا ہو ں گے۔ فی الحال صرف ۱۸ سال تا ۵۵ سال کے لوگوں کو ثابت کرنا ہو گا کہ وہ زبان دانی اور علم کی قابلیت رکھتے ہیں۔ اگر بِل C-24 پاس ہو گیا تو بہت سے بزرگ مہاجروں کے لئے زبان کے ٹسٹ پاس کرنا بہت مشکل ہو گا۔ اس کے علاوہ کو بچے اور دادا دادی نانا نانی جن کے پاس زباندانی کی قابلیت ثابت کرنے کی دستاویز نہیں ہو ں گی ، ان کو زباندانی کے ٹیسٹ کے لئے فیس بھرنا ہو گی۔

۲. **شہریت کے لئے درخواست کے اخراجات میں اضافہ:** گورنمنٹ کی جانب سے زباندانی کے ٹیسٹ کی پچھلے سال کی فیس: درخواست کی فیس اب تین گُنا ہو گی۔ نتیجہ کے طور پر اب شہریت کے لئے درخواست کی قیمت ۲۰۰۶ کی نسبت ۴ گُنا ہو گی۔

۳. **تاخیر:** فی الحال ، گورنمنٹ کی نا اہلیت کی وجہ سے درخواست دہندہ کو شہریت حاصل کرنے کے لئے چار سے چھ سال کا انتظار کرنا پڑتا ہے ۔ نئے قانون کے ساتھ ، آپ کو مستقل رہائش کے دن سے ۸ سے ۱۰ سال کا مکمل انتظار کرنا پڑے گا تاکہ آپ ایک شہری بن سکیں۔

۴. **رہائش کے لئے زیادہ مشکل مطلوبہ ضروریات:** نئے قانون میں لوگوں کو کینیڈا میں کم از کم ۴ سال مستقل رہائشی کے طور پر رہنا ہو گا اس سے پہلے کہ وہ شہریت کے لئے درخواست دے سکیں۔ موجودہ ضابطہ تین سال ہے۔ نئے قانون کے مطابق، مستقل رہائش سے پہلے کا وقت (بطور طالب علم، کارندہ یا رفیوجی) چار سال کے عرصہ میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

۵. **عدالتوں سے اپیل کرنے کے حق کا انکار:** اگر آپ کی شہریت کی درخواست رد کر دی گئی ہے تو ، آپ کو اسے وفاقی عدالت میں اپیل کرنے کا حق نہیں ہو گا۔ عدالتی نظر ثانی ہو گی لیکن یہ ایک مکمل اور مناسب اپیل نہیں ہے۔

شہریت کا چھِن جانا کیوں آسان ہو گا؟

نیا قانون کینیڈا کے لوگوں کو دو طرح کے شہریوں میں تقسیم کرتا ہے: پہلی قِسم کے لوگوں کے پاس کوئی اور شہریت نہیں، اور دوسری قسم کے شہریوں کے پاس دوہری شہریت ہے جن سے کینیڈا میں رہنے کا حق چھینا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کینیڈا میں پیدا ہوئے ہیں تو بھی آپ

کو شہریت چھِن جانے کا خطرہ ہے۔ آپ کو شاید یہ بھی معلوم نہ ہو کہ آپ کے پاس دوہری شہریت ہے۔ اگر آپ کا ازدواجی ساتھی، والدین یا دادا دادی، نانا نانی جو کسی اور ملک کے شہری ہیں تو آپ کے پاس بِنا درخواست دئیے وہاں کی شہریت کا حق حاصل ہے۔ مجوزہ قانون آپ کو کینیڈا کی شہریت کے چھِن جانے کے خطرے میں ڈال دے گا، اگر منسٹر کہےکہ آپ کے پاس دوہری شہریت ہے یا آپ کوئی دوسری شہریت حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ ہی کو یہ منسٹر کی تسلی کے مطابق ثابت کرنا ہو گا کہ یہ نہیں ہو سکتا۔

مندرجہ ذیل طریقوں سے یہ نیا قانون حکومت کے لئے آسان بنا سکے گا کہ وہ آپکی شہریت چھین سکتی ہے:

۱۔ **تمام حقوقِ قومیت حاصل کرنے والوں کے لئے،** وفاقی حکومت کا ایک افسر آپ کی شہریت منسوخ کر سکتا ہے ، اگر وہ یہ مانے کہ آپ کاارادہ کبھی کینیڈا میں رہنے کا تھا ہی نہیں۔ یہ اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ اگر آپ تعلیم حاصل کرنے کے لئے، ملازمت قبول کرنے ، یا کسی دوسرے ملک میں رہنے کا فیصلہ کریں۔ بالمقابل ، کینیڈا میں پیدا ہونے والے کینیڈا سے باہر رہنے کی بنا پر شہری نہیں کھو سکتے۔

۲۔ **کینیڈا میں رہنے والے جن کے پاس ممکنہ طور پر دوہری شہریت ہے،** ایک افسر کسی دوسرے ملک میں مجرمانہ سزا کی وجہ سے آپ کی شہریت ختم کر سکتا ہے ، چاہے وہ ملک غیر جمہوری ہو یا قانونی فرمانروائی کے بغیر ہے۔ افسر کینیڈا میں کسی سخت مجرمانہ سزا کی وجہ سے بھی آپ کی شہریت منسوخ کر سکتا ہے چاہے آپ اس کی سز بھگت ہی کیوں نہ چکے ہوں۔

۳۔ **آپ کی شہریت چھین لینے کی قوت** ایک سِٹیزن شپ اور امیگریشن کینیڈا کے افسر کو دے دی جائے گی۔ افسر سے بالمشافہ بات کا موقع دئے بغیر فیصلہ لِکھ کر کیا جا سکتا ہے۔ موجودہ قانون کے مطابق، آپ کی شہریت چھینے جانے سے پہلے، گورنمنٹ کو ایک وفاقی عدالت میں جج کو ایک درخواست دینا ہوتی ہے جس میں آپ کو اپنی شہریت کے حق کے لئے زبانی دفاع کرنا ہوتا ہے۔